سوال نمبر 2443

منجانب: جناب بہادر خان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے:

	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ سال 2013 سے 2018 تک میں PK-16 میں سکولوں کے لیے فنڈز منظور ہوئے تھے اور منظور شدہ سکولوں پر تعمیراتی کام بھی شروع کیا گیا تھا؟	جی ہاں۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو ہائی سکول ماخئی، گرلز پرائمری سکول بنڑ، مڈل سکول حصارک، ہائی سکول شاکنڈی اور گرلز سیکنڈری سکول کوٹکے پائخیل کسی وجہ سے نامکمل چھوڑ کر صوبائی خزانہ کے فنڈز ضائع کیے گئے جس کی وجہ سے نامکمل بلڈنگز خراب ہو گئے ہیں۔	(1) ہائی سکول ماخئی اے ڈی پی نمبر 130341/198 کا تعمیراتی کام مکمل ہے اور بلڈنگ محکمہ ایجوکیشن کے حوالے کیا جاچکا ہے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیکیدار کے بقایا جات 520،000 واجب الادا ہیں۔ (2) گرلز پرائمری سکول بنڑ اے ڈی پی نمبر 140195/201 میں اب تک 6.889 ملین روپے دیے گئے ہیں جبکہ تمام مطلوبہ رقم 10.650 ملین روپے ہے جو کہ فنڈز نہ ہونے اور ٹھیکیدار کے بقایا جات کی عدم ادائیگی کی وجہ کام عارضی طور پر بند ہے۔ (3) مڈل سکول حصارک کے اے ڈی پی نمبر 140198/203 کا تعمیراتی کام مکمل ہے اور بلڈنگ محکمہ ایجوکیشن کے حوالے کیا جاچکا ہے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیکیدار کے بقایا جات 220،000 واجب الادا ہیں۔ (4) ہائی سکول شلکنڈئی اے ڈی پی نمبر 160595/221 میں اب تک 14.400 ملین روپے دیے گئے ہیں۔ جبکہ تمام مطلوبہ رقم 38.781 ملین روپے ہے جو کہ فنڈز نہ ہونے اور ٹھیکیدار کے بقایا جات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کام عارضی طور پر بند ہے (5) گرلز سیکنڈری سکول کوٹکے پائخیل اے ڈی پی نمبر 150557/214 میں اب تک 21.527 ملین روپے دیے گئے ہیں۔ جبکہ تمام مطلوبہ رقم 35.438 ملین روپے ہے جو کہ فنڈز نہ ہونے اور ٹھیکیدار کے بقایا جات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کام عارضی طور بند ہے۔
(ج)	اگر الف و ب کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت مذکورہ سکولوں کو فنڈز کی فراہمی اور ان منصوبوں کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	جی ہاں۔ صوبائی حکومت مذکورہ سکولوں کی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔